Session 20
Sitting 02

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لیے]

معذور افراد (ملازمت اور بحالی) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ معذور افراد کے لیے انتہائی بنیادی سطح پر سہولتی نظام فراہم کرنے کی بابت معذور افراد (ملازمت اور بحالی) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (نمبر ۴۰ بابت ۱۹۸۱ء) میں مزید ترمیم کی جائے۔

لہٰذا بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان و آغاز نفاذ**:۔ (۱) ایکٹ ہذا معذور افراد (ملازمت و بحالی) (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر ۴۰ بابت ۱۹۸۱ء کی دفعہ ۲ کی ترمیم**:۔ معذور افراد (ملازمت و بحالی) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (نمبر ۴۰ بابت ۱۹۸۱ء) جس کا بعد ازیں مذکورہ آرڈیننس کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، کی دفعہ ۲ میں،۔

(i) ذیلی دفعہ (الف) کی بجائے حسب ذیل تبدیل کردی جائے گی، یعنی:۔

"(الف) 'چیئرمین' سے مراد نیشنل کونسل، صوبائی کونسل، ضلعی کونسل، تحصیل کونسل، مقامی کونسل، یا جو بھی صورت ہو، کا چیئرمین ہے"؛

(ii) ذیلی دفعہ (د) کے بعد، حسب ذیل نئی ذیلی دفعہ شامل کردی جائے گی، یعنی:۔

"(دد) 'ضلعی کونسل' سے مراد دفعہ ۶۴ کے تحت قائم کردہ ضلعی کونسل ہے"،

(iii) ذیلی دفعہ (و) میں، الفاظ 'ایک سو' کی بجائے لفظ 'پچاس' تبدیل کردیا جائے گا؛

(iv) ذیلی دفعہ (ز) کے بعد، حسب ذیل نئی ذیلی دفعہ شامل کردی جائے گی، یعنی:۔

"(زز) 'حکومت' سے مراد وفاقی حکومت، کوئی صوبائی حکومت، ضلع، تحصیل اور یونین کونسل، یا جو بھی صورت ہو، مراد ہے"؛

(v) ذیلی دفعہ (ح) کی بجائے حسب ذیل تبدیل کردی جائے گی، یعنی:۔

"(ح) 'حکومتی ادارہ' میں وفاقی حکومت، کسی صوبائی حکومت ضلع، تحصیل اور یونین کونسل کے زیر کنٹرول، زیر انتظام کوئی خودمختار یا نیم خودمختار ادارہ" یونیورسٹی، کالج، پیشہ ورانہ اسکول اور کوئی تنظیم شامل ہے"؛

(vi) حسب بالا ترمیم شدہ ذیلی دفعہ (ح) کے بعد حسب ذیل نئی ذیلی دفعہ شامل کردی جائے گی، یعنی:۔

"(ح ح) 'مقامی کونسل' سے مراد دفعہ ۶ھ کے تحت قائم شدہ مقامی کونسل ہے"؛

(vii) ذیلی دفعہ (ک) میں آخر میں واقع لفظ 'اور' حذف کردیا جائے گا؛

(viii) ذیلی دفعہ (ل) کی بجائے حسب ذیل تبدیل کردیا جائے گا، یعنی:۔

"(ل) 'سیکرٹری' سے مراد قومی کونسل، صوبائی کونسل، ضلع کونسل، تحصیل کونسل یا مقامی کونسل، جیسی بھی صورت ہو، ہے؛ اور"؛

(ix) مذکورہ ترمیم شدہ صورت میں، ذیلی دفعہ (ل) کے بعد، حسب ذیل نئی ذیلی دفعہ کا اضافہ کردیا جائے گا، یعنی:۔

"(م) 'تحصیل کونسل' سے مراد دفعہ ۶ج کے تحت قائم شدہ کوئی تحصیل کونسل ہے"؛

۳۔ **آرڈیننس نمبر ۴۰ بابت ۱۹۸۱ء میں نئی دفعہ ۲ الف کا اندراج:۔** مذکورہ آرڈیننس میں، مذکورہ بالا ترمیم شدہ کے طور پر، دفعہ ۲ کے بعد، حسب ذیل نئی دفعہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۲الف اقدامات اور سہولیات۔ جملہ سطحوں پر معذور افراد کی بہبود کے لیے سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ وفاقی حکومت، صوبائی حکومت، ضلع، تحصیل اور یونین کونسل اولین ترجیحی بنیادوں پر مندرجہ ذیل ضروری سہولیات فراہم کریں گی:۔

(الف) حکومت دو فیصد (۲%) کا کوٹہ یقینی بنائے گی اور وفاقی، صوبائی اور ضلعی محکموں میں روزگار کے لیے معذور افراد کے لیے معاشرے میں موجود شرح معذوری کے مساوی روزگار کوٹہ مقرر کرنے کے اقدامات کرے گی اور اگر کوئی ادارہ یا محکمہ روزگار کے لیے اشتہار دیتے وقت معذور افراد کے لیے دو فیصد (۲%) کا کوٹہ نظر انداز کرتا ہے تو ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائیگی؛

(ب) حکومت داخلہ فیس میں مکمل رعایت اور سرکاری تعلیمی اداروں میں ٹیوشن فیس میں پچھتر فیصد (۷۵%) تک اور نجی تعلیمی اداروں میں پچاس فیصد (۵۰%) تک کی رعایت اور ضرورت مند معذور افراد کو درکار دیگر مالی امداد دے گی اور یقینی بنائے گی اور تعلیم کی ہر سطح پر نشستیں مخصوص کرے گی۔

(ج) وفاقی حکومت اور نادرا کا فرض ہوگا کہ وہ معذور افراد کو کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ کے لیے اہل ہونے کی عمر تک پہنچنے پر خود کار طریقے سے خصوصی کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (ایس سی این آئی سی) گھر پر پہنچائے۔

(د) حکومت پی آئی اے، پاکستان ریلوے، سرکاری اور نجی ٹرانسپورٹ کمپنیوں میں معذور افراد کو جملہ ٹیکسوں سمیت ٹکٹوں کی کل قیمتوں میں پچاس فیصد (۵۰%) رعایت دینے کو یقینی بنائے۔

(ہ) حکومت وفاقی، صوبائی، ضلع، تحصیل ہیڈ کوارٹرز، سوشل سیکورٹی ہاسپٹلز، ڈسپنسریوں میں معذور افراد کو مفت علاج فراہم کرے گی اور نجی ہسپتالوں میں معذور افراد کو ساٹھ فیصد (۶۰%) کی رعایتی وصولی کی بنیادوں پر علاج فراہم کرے گی؛

(و) وفاقی حکومت یوٹیلٹی سٹورز پر معذور افراد کو تیس فیصد کی خصوصی رعایت کی فراہمی کو یقینی بنائے گی۔ اس کے لیے یوٹیلٹی سٹورز کو ہدایات جاری کی جائیں گی۔

(ز) حکومت ہوائی اڈوں، پارکوں، ریلوے اسٹیشنوں اور دیگر مقامات عامہ پر معذور افراد کے لیے وہیل چیئرز فراہم کرے گی اور ان کی دستیابی کو یقینی بنائے گی اور ہر مذکورہ مقام کی انتظامیہ کو ہدایت جاری کی جائے گی کہ وہ معذوریوں کے شکار افراد کو مکمل اور اطمینان بخش سہولت بہم پہنچائیں۔

(ح) پاکستان بیت المال، زکوۃ اور عشر کے محکمہ جات ضرورتمند معذور افراد کو ماہانہ بنیاد پر مدد فراہم کریں گے اور ہر ایک معذور نوجوان کی شادی پر (۱۰۰،۰۰۰ روپے) ایک لاکھ روپے کی رقم دی جائے گی۔ پاکستان بیت المال چھوٹے کاروبار کے قیام کے لیے تین لاکھ روپے (۳۰۰،۰۰۰ روپے) تک کے بلا سود قرضے فراہم کرے گا۔

(ط) حکومت وفاقی اور صوبائی پبلک سروس کمیشن میں معذور افراد کے لیے خصوصی کوٹے کو یقینی بنائے گی اور اس میں اضافہ کرے گی۔

(ی)۔ وفاقی حکومت معذور افراد کو سہولیات عامہ کی بآسانی فراہمی کے لیے تمام نجی اور سرکاری تعمیر کردہ عمارتوں، ٹریفک اور دیگر عام سہولیات کو ہدایت جاری کرے گی کہ وہ مذکورہ سہولیات کے ڈھانچوں اور ان میں آلات کی بہتری کے حوالے سے مناسب توجہ دیں۔

(ک) حکومت، تشکیل یافتہ سافٹ ویئر اور ہارڈ ویئرز جو کہ بصارت سے محروم، بہرے اور جسمانی طور پر معذور افراد کے لیے ایک عام سہولت ہے، کی مدد سے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ذریعے علم تک مکمل رسائی کو یقینی بنائے گی۔

(ل) حکومت، کسی شخص، محکمہ، نجی یا سرکاری ادارہ کی جانب سے معذوریوں کے شکار فرد سے کسی قسم یا نوعیت کے ناروا سلوک کو قطعاً برداشت نہیں کرے گی اور اس ضمن میں اقدامات کرے گی اور اس امر کو یقینی بنائے گی کہ ان کو انتہائی احترام اور رسائی دی جائے۔

(م) حکومت معذور افراد کو گاڑیوں اور معذوریوں سے متعلق دیگر اشیاء کی درآمد میں مکمل اعانت فراہم کرے گی۔

(ن) حکومت، آسان نوعیت کی آسامیوں یعنی جیسے ٹیوب ویل آپریٹر وغیرہ، یوٹیلیٹی محکمہ جات یعنی وفاقی سے یونین کونسل کی سطح تک گیس، بجلی اور پانی کے محکموں کے دفاتر شکایات کے عملہ کے طور پر معذور افراد کی بھرتی کو نہ صرف ترجیح دے گی بلکہ ان کی بھرتی کے لیے اقدامات کو یقینی بنائے گی اور اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد، حسب بالا اور اس جیسی دیگر اسامیوں پر، صرف معذوری کے شکار افراد کو ملازمتیں دی جائیں گی۔

(س) اس ترمیمی ایکٹ کے آغاز نفاذ کے بعد تین ماہ کے عرصہ کے اندر کسی بھی سرکاری یا نجی ادارے میں کنٹریکٹ پر خدمات سرانجام دینے والے تمام معذور افراد خود بخود مستقل ہو جائیں گے اور یہ متعلقہ ادارے کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد تین ماہ کے عرصہ کے اندر ضابطے کی تمام کارروائیاں مکمل کرے گی۔

۴۔ __آرڈیننس ۴۰ مجریہ ۱۹۸۱ء میں نئی دفعات شامل کرنا۔__ مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۶ کے بعد حسب ذیل نئی دفعات شامل کردی جائیں گی، یعنی:۔

"۶الف۔ __ضلع کونسل۔__ صوبائی حکومت ضلع کی سطح پر معذور افراد کو سہولیات اور مکمل تعاون فراہم کرنے کی غرض سے ایک کونسل قائم کرے گی جو کہ ضلع کونسل کے نام سے موسوم ہوگی اور حسب ذیل چیئرمین اراکین پر مشتمل ہوگی۔

(i) ضلع ناظم رڈی سی او (ضلع افسر رابطہ)

جو کہ اس کا چیئرمین ہوگا؛

(ii) محکمہ تعلیم کا ایک نمائندہ؛

(iii) محکمہ صحت کا ایک نمائندہ؛

(iv) محکمہ زکوٰۃ و عشر کا ایک نمائندہ؛

(v) محکمہ محنت کا ایک نمائندہ

(vi) معذور افراد کا ایک نمائندہ

(vii) تحصیل کونسلوں کے چیئرمین؛ نیز

(viii) ضلع کونسل چیئرمین کی جانب سے تعینات کردہ سیکرٹری

۶ب۔ **ضلع کونسل کے افعال کار۔** وفاقی حکومت اور صوبائی حکومت کی جانب سے صادر کردہ احکامات کے تابع ضلع کونسل؛

(الف) معذور افراد کو ضلع کی سطح پر روزگار بحالی اور بہبود کی سہولیات فراہم کرنے کی خاطر پالیسی تشکیل دے گی؛

(ب) وفاقی اور صوبائی پالیسی کا ضلع کی سطح پر عمل درآمد کے لیے جانچ، جائزہ اور رابطہ کرے گی نیز ایکٹ ہذا کی اغراض کے حصول کے لیے مجموعی ذمہ داری نبھائے گی؛

(ج) تحصیل اور مقامی کونسلوں کے ذریعہ ضلع بھر میں معذور افراد کے سروے میں معاونت کرے گی؛

(د) معذور افراد ضلع کی سطح پر طبی سہولت وعلاج کا انتظام و معاونت کرے گی نیز ہسپتالوں میں ہیلتھ کاونٹر قائم کیے جائیں گے نیز معذور افراد کو ان کی معذوریوں میں مدد فراہم کرنے کے لیے مفید آلات و دیگر اوزار فراہم کرے گی؛

(ہ) معذور افراد کے لیے تربیتی مراکز کے قیام کا کنٹرول و نگرانی کرے گی؛

(و) ضلعی سطح پر ہر محکمہ میں ایک سہولتی کاونٹر قائم کیا جائے گا؛

(ز) معذور افراد کی بہبود کے لیے قائم کردہ اداروں کے مابین ربطہ قائم کرے گی۔

(ح) کونسل معذور افراد کو درپیش مسائل نیز ان کے حکومت کی جانب سے ضلعی سطح پر فراہم کی جانے والے حل اور سہولیات سے متعلق الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا میں آگہی مہم چلائے گی؛

(ط) ضلع، تحصیل و یونین کونسل کی سطح پر معذور افراد کے لیے روزگار کے بڑھتے ہوئے ۲ فیصد کوٹہ کو یقینی بنائے گی؛

(ی) یقینی بنائے گی کہ ضلع کی سطح پر ضرورتمند معذور افراد کو داخلہ میں مکمل رعایت نیز سرکاری ادارہ میں ۷۵ فیصد اور نجی اداروں میں ۵۰ فیصد ٹیوشن فیس میں چھوٹ اور مالی امداد فراہم کی گئی ہے۔

(ک) تحقیق کے فروغ اور تحفظ کی ترقی، علاج معالجہ، رہن سہن کی رہنمائی اور عمر اور معذوری کی شدت اور قسم کے مطابق بحالی کی تربیت؛ نیز

(ل) دفعہ ۲ الف کے تحت یقینی بنائی گئی سہولیات پر من و عن عمل درآمد کرنا۔

۶ ج۔ **تحصیل کونسل۔** ضلعی حکومت معذور افراد کو سہولیات اور مکمل تعاون فراہم کرنے کے لیے ایک کونسل تشکیل دے گی جو تحصیل کونسل کے نام سے جانی جائے گی اور درج ذیل ارکان پر مشتمل ہوگی، یعنی:۔

(i) تحصیل ناظم رٹی ایم او جو کہ اس کا چیئرمین بھی ہوگا؛

(ii) محکمہ تعلیم کا ایک نمائندہ؛

(iii) محکمہ صحت کا ایک نمائندہ؛

(iv) محکمہ زکوٰۃ و عشر کا ایک نمائندہ؛

(v) محکمہ محنت کا ایک نمائندہ؛

(vi) معذور افراد میں سے ایک نمائندہ؛

(vii) لوکل کونسل کا چیئرمین؛ نیز

(viii) چیئرمین کی طرف سے مقرر کیا گیا تحصیل کونسل کا سیکرٹری۔

۶ د۔ **تحصیل کونسل کے فرائض۔** ضلع کونسل کی طرف سے اگر ہدایات جاری کی جائیں تو تحصیل کونسل درج ذیل فرائض سرانجام دے گی:۔

(الف) تحصیل کی سطح پر معذور افراد کو ملازمت کی سہولیات، بحالی اور فلاح و بہبود کی سہولیات مہیا کرنے کے لیے ضلع کونسل کی طرف سے جاری کی گئی ہدایات کی پیروی کرنا؛

(ب) ایکٹ ہذا کے مقاصد کے حصول کے لیے تحصیل کی سطح پر وفاقی، صوبائی اور ضلعی پالیسیوں کی تکمیل میں رابطہ کاری کرے گی اور اس ضمن میں مجموعی ذمہ داری نبھائے گی۔

(ج) لوکل کونسل کے لیے پوری تحصیل میں معذور افراد کا سروے میں تعاون کرنا؛

(د) تحصیل کی سطح پر معذور افراد کو طبی سہولیات اور علاج معالجے کے لیے انتظامات اور تعاون کرے گی اور ہسپتالوں میں ہیلتھ کاونٹرز قائم کرے گی اور مصنوعی اعضا فراہم کرے گی۔ اور دیگر آلات جو معذور افراد کی معذوری میں مددگار ہونگی۔

(ہ) معذور افراد کے لیے تربیتی مراکز کے قیام کا کنٹرول اور نگرانی کرے گی؛

(و) ضلعی سطح پر محکمہ میں ایک سہولتی کاونٹر قائم کیا جائے گا اور یونین کونسل کی سطح پر کاونٹر قائم کرنے کے لیے انتظامات کرے گی؛

(ز) معذور افراد کی بہبود کے لیے قائم کردہ اداروں کے مابین رابطہ قائم کرے گی؛

(ح) کونسل معذور افراد کو درپیش مسائل نیز ان کے حکومت کی جانب سے ضلعی، تحصیل اور یونین کونسل سطح پر فراہم کی جانے والے حل اور سہولیات سے متعلق الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا میں آگہی مہم چلائے گی؛

(ط) تحصیل و یونین کونسل کی سطح پر معذور افراد کے لیے روزگار کے بڑھتے ہوئے ۲ فیصد کوٹہ کو یقینی بنائے گی؛

(ی) یہ یقینی بنائے گی کہ ضلع کی سطح پر ضرورتمند معذور افراد کو داخلہ میں مکمل رعایت نیز سرکاری ادارہ میں ۷۵ فیصد اور نجی اداروں میں ۵۰ فیصد ٹیوشن فیس میں چھوٹ اور مالی امداد فراہم کرے گی، تحصیل کی سطح پر معذور ضرورت مند افراد کی دیگر مالی امداد فراہم کرنا؛

(ک) عمر، معذوری کی قسم اور شدت کے مطابق تحفظ، طبی، علاج رہنمائی، بحالی، تربیت میں تحقیق و ترقی کو فروغ دینا تحصیل کونسل کی یہ ذمہ داری ہوگی کہ وہ اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے جو بھی ضروی ہوں اس جیسے دیگر اقدامات اٹھائے؛ اور

(ل) دفعہ ۲ الف کے تحت ان سہولیات پر من و عن عمل درآمد کو یقینی بنانا۔

۶ ہ۔ **مقامی کونسل:** معذور افراد کو سہولیات فراہم کرنے اور مکمل تعاون کے لیے یونین کونسل گورنمنٹ مقامی کونسل کے نام سے ایک کونسل تشکیل دے گی جو حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہوگی؛ یعنی

(i) یونین کونسل ناظم، جو اس کا چیئرمین بھی ہوگا۔

(ii) تعلیمی ادارے سے ایک نمائندہ؛

(iii) محکمہ صحت سے ایک نمائندہ؛

(iv) محکمہ زکوۃ و عشر سے ایک نمائندہ؛

(v) محکمہ افرادی قوت سے ایک نمائندہ؛

(vi) معذور افراد کا ایک نمائندہ؛

(vii) تحصیل کونسل کا سیکرٹری؛

(viii) یونین کونسل کا سیکرٹری مقامی کونسل کا سیکرٹری ہوگا؛

۶ و۔ **مقامی کونسل کے کارہائے منصبی۔** ضلعی کونسل کی جانب سے دی گئی ہدایات سے مشروط، مقامی کونسل:

(الف) معذور افراد کے گھروں میں جا کر ملاقات کرنے یا دیگر اقدامات کے ذریعے روزمرہ کی زندگی میں آسانی پیدا کرنے کے لیے یونین کونسل کی سطح پر معذور افراد کو ملازمت، بحالی و بہبود کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے وفاقی، صوبائی، ضلعی اور تحصیل کونسل کی جانب سے دی گئی پالیسی پر عمل پیرا کرنا؛

(ب) وفاقی، صوبائی، ضلعی اور تحصیل پالیسی معاملات پر عمل درآمد اور اس ایکٹ کے اغراض کے حصول کے لیے مکمل ذمہ داری لینا۔

(ج) یونین کونسل میں معذور افراد کے سروے میں ہم آہنگی پیدا کرنا۔

(د) یونین کونسل سے معذور افراد کے طبی معائنے و علاج کے لیے کیسز کو رجسٹرڈ کرنا؛

(ہ) معذور افراد کے لیے ضلع اور تحصیل کونسلوں کی مدد سے تربیتی مراکز کا قیام و نگرانی۔

(و) یونین کونسل کی سطح پر ہر محکمے میں ایک سہولت فراہم کرنا کاونٹر قائم کیا جائے گا جو تعلیمی اداروں میں داخلے، پیدائش کے اندراج، بچوں کے پیدائش کے سرٹیفکیٹس کے اجراء کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ کے لیے نادرا کے تعاون سے معذور افراد کی بنیادی ضروریات زندگی کی فراہمی کے لیے یہ کاونٹر ذمہ دار ہوگا۔

(ز) معذور افراد کی بہبود کے لیے قائم کردہ اداروں کے مابین ربط پیدا کرنا؛

(ح) مقامی کونسل معذور افراد کی ضرورت یا طلب کے مطابق پروگرام، کھیلوں کی خصوصی سہولیات، تفریح، ٹرانسپورٹ کا انتظام کرے گی اور مکمل تعاون اور سہولیات فراہم کرے گی اور معذور افراد سے متعلق جملہ معاملات کے لیے تحصیل، ضلع اور صوبے سے تعاون کرنا مقامی کونسل کی ذمہ داری ہو گی۔

(ط) ملازمت کے ۲ فیصد کوٹہ کو یقینی بنانا اور معاشرے میں موجود معذوری کے تناسب سے تحصیل اور یونین کونسل کی سطح پر معذور افراد کے لیے ملازمت کا مساوی کوٹہ متعین کرنے کے لیے اقدامات کرنا۔

(ی) داخلہ میں مکمل رعایت اور سرکاری اداروں کی ٹیوشن فیس میں ۷۵ فی صد اور نجی اداروں میں ۵۰ فی صد رعائت اور تحصیل کی سطح پر ضرورت مند معذور افراد کو فراہم کردہ دیگر مالی معاونت کو یقینی بنانا۔

(ک) عمر، معذوری کی قسم اور نوعیت کے مطابق تحفظ، طبی علاج معالجہ، بود و باش میں تحقیق و ترقی کو فروغ دینا؛ نیز

(ل) دفعہ ۲ الف کے تحت یقینی بنائی گئی ان سہولیات پر من و عن عملدرآمد کرنا۔

۵۔ **آرڈیننس نمبر ۴۰ مجریہ ۱۹۸۱ء کی دفعہ ۷ میں ترمیم۔** مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۷، میں،

(i) ذیلی دفعہ (۱) میں الفاظ 'صوبائی کونسل' کے بعد الفاظ اور نیم وقفہ۔
ضلع، تحصیل و مقامی کونسل شامل کیے جائیں گے۔

(ii) ذیلی دفعہ (۲) میں الفاظ 'صوبائی کونسل' کے بعد الفاظ اور نیم وقفہ، ضلع، تحصیل و مقامی کونسلوشامل کیے جائین گے۔

(iii) ذیلی دفعہ (۳) میں الفاظ 'صوبائی کونسل' کے بعد الفاظ اور نیم وقفہ، ضلع، تحصیل و مقامی کونسلوشامل کیے جائیں گے؛ نیز

(iv) ذیلی دفعہ (۴) میں الفاظ 'صوبائی کونسل' کے بعد الفاظ اور نیم وقفہ، ضلع، تحصیل و مقامی کونسلوشامل کیے جائین گے نیز

(v) ذیلی دفعہ (۵) میں الفاظ 'صوبائی کونسل' کے بعد الفاظ اور نیم وقفہ، ضلع، تحصیل و مقامی کونسلوشامل کیے جائیں گے۔

۶۔ **آرڈیننس نمبر ۴۰ مجریہ ۱۹۸۱ء کی دفعہ ۹ میں ترمیم۔** مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۹ میں، الفاظ صوبائی کونسل، کے بعد الفاظ اور نیم وقفہ ضلع، تحصیل و مقامی کونسلوشامل کیے جائیں گے۔

۷۔ **آرڈیننس نمبر ۴۰ مجریہ ۱۹۸۱ء کی دفعہ ۱۲ میں ترمیم۔** مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۱۲ میں،

(الف) ذیلی دفعہ (۱) میں، الفاظ 'صوبائی کونسل' کے بعد الفاظ اور نیم وقفہ، ضلع تحصیل مقامی کونسلوشامل کیے جائیں گے۔

(i) ذیلی دفعہ (۱) میں، آخر میں آنے والے الفاظ "کونسل" کے بعد الفاظ اور نیم وقفہ ضلع تحصیل و مقامی کونسلوشامل کیے جائیں گے

(ii) ذیلی دفعہ (۳) میں آخر میں آنے والے الفاظ "رجسٹرڈ" کے بعد الفاظ اور ہر کونسل اپنے متعلقہ علاقہ میں تمام معذور افراد کے اعداد و شمار، شامل کیے جائیں گے نیز

(iii) ذیلی دفعہ (۵) میں، آخر میں آنے والے وقفہ کامل کے بعد، سکتہ سے تبدیل کیا جائے گا اور بعد ازاں حسب ذیل تصریحات کو شامل کیا جائے گا یعنی:۔

۸۔ **آرڈیننس نمبر ۴۰ مجریہ ۱۹۸۱ء کی دفعہ ۱۳ میں ترمیم۔** مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۱۳ کی بجائے حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۱۳۔ **تربیتی مراکز کا قیام۔** قومی کونسل ایسے پیشوں یا حرفوں میں معذور افراد کی تربیت کے لیے انتظام کرے گی جیسا کہ وہ موزوں تصور کرے اور ایسے پیشوں یا حرفوں میں ایسے انداز اسے مقامی کونسل کی سرپرستی میں ہر یونین کونسل میں تربیتی مراکز قائم کرے گی جیسا کہ وفاقی حکومت منظور کرے اور متعلقہ صوبائی، ضلع، تحصیل اور مقامی کونسل تجویز کرے۔

۹۔ **آرڈیننس نمبر۴۰ مجریہ۱۹۸۱ء کی دفعہ ۱۵ میں ترمیم۔** مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۱۵ میں:۔

"(i) دفعہ (۱) میں لفظ 'قومی' کی بجائے 'صوبائی' تبدیل کردیا جائے گا۔

(ii) ذیلی دفعہ (۲) میں، آخر میں آنے والے وقف کامل کو، شرحہ سے تبدیل کردیا جائے گا اور بعدازیں حسب ذیل جملہ شرطیہ کا اضافہ کردیا جائے گا یعنی:۔

مگر شرط یہ ہے کہ کونسل کسی معذور فرد کو تربیت، روزگار یا دیگر کسی مد سے ممنوع قرار دینے سے وجوہات دے گی۔

۱۰۔ **آرڈیننس نمبر۴۰ مجریہ۱۹۸۱ء کی دفعہ ۱۶ میں ترمیم۔** مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۱۶ میں،

(i) ذیلی دفعہ (۱) کی بجائے، حسب ذیل سے تبدیل کردی جائے گی، یعنی:۔

(۱) دفعہ ۱۵ کے تحت کسی حکم کے ذریعے متاثرہ کوئی شخص حکم کی تاریخ کے ساٹھ دن کے اندر قانون کی عدالت میں اپیل کو ترجیح دے سکے گا۔

(ii) ذیلی دفعہ (۲) میں، الفاظ "قومی کونسل کی بجائے "الفاظ قانون کی عدالت" تبدیل کردیئے جائیں گے۔

۱۱۔ **آرڈیننس نمبر۴۰ مجریہ۱۹۸۱ء کی دفعہ ۱۷ میں ترمیم۔** مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۱۷ کی بجائے، حسب ذیل تبدیل کردیا جائے گا، یعنی:۔

"۱۷ فنڈ۔ وفاقی حکومت کی جانب سے ایک فنڈ قائم کیا جائے گا جو معذور افراد کی سہولت، روزگار، بحالی اور فلاح و بہبود فنڈ کے نام سے موسوم ہوگا جو درج ذیل پر مشتمل ہوگا:۔

(ب) دفعہ ۱۱ کے تحت ادارے کی جانب سے ادا کردہ تمام رقوم؛

(ج) وفاقی حکومت، صوبائی حکومتوں یا ضلع تحصیل اور یونین کونسل کی جانب سے تمام گرانٹس اگر کوئی کی گئی ہیں؛ نیز

(د) نجی افراد کی جانب سے عطیات، اگر کوئی کیئے گئے ہیں؛

۱۲۔ **آرڈیننس نمبر۴۰ مجریہ۱۹۸۱ء کی دفعہ ۲۱ میں ترمیم۔** مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۲۱ کی ذیلی دفعہ (۲) کے بجائے، حسب ذیل تبدیل کردیا جائیگا، یعنی:۔

"(۲) معذور شخص بذات خود، یا قومی کونسل یا صوبائی کونسل، ضلع کونسل، تحصیل کونسل یا مقامی کونسل کو تحریراً شکایت کرتا ہے تو مجسٹریٹ درجہ اول اس ایکٹ کے تحت قابل سزا جرم کی سماعت کرے گا"۔

بیان اغراض و وجوہ

۱۹۸۱ء میں، معذور اشخاص کی بہبود، ملازمت اور بحالی کے لیے ایک قانون منظور کیا گیا تھا، جس میں معذور اشخاص جن مسائل اور تکالیف کا سامنا کررہے تھے ان کے بارے میں کوئی جامع قانون سازی نہیں کی، اس مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے بنیادی سطح سے اوپر کی سطح اور اس کے برعکس معذور اشخاص جن مسائل و آرام کا شکار ہیں ان کی تشخیص، انتظام اور ازالہ کے لیے ایسی قانون سازی کے لیے عمومی طور پر شدید ضرورت محسوس کی گئی۔ خصوصی تعلیم کے ڈائریکٹوریٹ جنرل کے مطابق، جو کہ ایک پروگرام میں بتائی گئی تھی کہ ۱۸۰ ملین کی کل آبادی میں سے، پاکستان میں ۴ سے ۸ ملین اشخاص معذور ہیں، اور ان میں سے ۴۵ فیصد ۱۸ سال سے کم عمر بچے ہیں۔ کم از کم ۳ ملین بالغ اشخاص (جن میں دونوں اصناف شامل ہیں) کو کسی قسم کے روزگار کے ذریعے بحال کرنے کی ضرورت ہے۔

۱۔ ۲۰۰۲ء میں، وفاقی حکومت نے "معذور افراد کے لیے قومی پالیسی" متعارف کرائی اور معذور افراد کی تعلیم، تربیت اور بحالی کے لیے ۲۰۰۱ء۔ ۲۰۱۱ء تک دس سالوں کے لیے فنڈز مختص کیے گئے تھے۔ اصل ذمہ داری وزارت ترقی خواتین، ساجی بہبود اور خصوصی تعلیم کی تھی لیکن تمام اقدامات پر عمل درآمد نہیں کیا گیا، صرف بڑے شہروں میں کام کیا گیا اور ان سے معذور افراد کی ضروریات بھی پوری نہیں ہوئیں کیونکہ پالیسیوں اور منصوبہ بندی کے لیے کوئی جامع قانون سازی نہیں کی گئی تھی۔

۲۔ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ گزشتہ تیس سالوں سے زیادہ عرصہ کے دوران (قانون کی منظوری کے بعد) حکومتوں نے دونوں ایوانوں۔قومی اسمبلی اور سینٹ میں کوئی بہتر اور جامع قانون سازی نہیں کی۔

۳۔ ترامیم کا مقصد زندگی کے ہر شعبہ میں معذور اشخاص کی بہبود کے لیے ضلع، تحصیل اور یونین کونسل کی سطحوں پر مجوزہ نظام کے ذریعے عملی اقدام متعارف کرانا ہے۔

۴۔ ۲۰۰۲ء میں وفاقی حکومت کی اعلان کردہ پالیسی کے مطابق، معذور افراد کو سرکاری اور نجی شعبہ میں ملازمت دینے کے لیے وزیراعظم کی خصوصی ہدایت پر کوٹہ میں دو فیصد اضافہ کیا گیا تھا۔لیکن بدقسمتی سے، رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ وفاقی محکموں میں خصوصی افراد کو دو فیصد نشستوں کے ان کے حق سے محروم کیا گیا۔ معذور افراد کی شکایات کے متعلق ٹی وی چینلز اور پرنٹ میڈیا میں تقریباً ہر روز رپورٹیں نشر اور شائع کی جاتی ہیں۔

قومی اسمبلی میں دیئے گئے جوابات میں معذور افراد کی ملازمت سے متعلق تفصیلات نہ ہونے کے برابر ہیں جو کہ باعث تشویش ہے۔مسودہ قانون میں تجویز کیا گیا تھا کہ وفاقی، صوبائی اور ضلعی دفاتر میں ملازمت کے لیے معذور افراد کے سلسلے میں معاشرے میں موجود معذور افراد کی فیصد شرح کے مساوی ملازمت میں کوٹہ مقرر کرنے کے لیے اقدامات کئے جائیں۔

۵۔ وزارتوں کی صوبوں کو منتقلی کے ذرا پہلے رواں برسوں میں پرنٹ میڈیا کی تفصیلات کے مطابق پچپن (۵۵) وزارتوں اور ڈویژنوں میں عملہ کی کل تعداد تیس ہزار چار سو چھیانوے) (۳۰،۴۹۶) تھی لیکن خصوصی افراد کے لیے چھ ہزار ایک سو دس (۶۱۱۰) افراد کے کوٹہ پر صرف دو ہزار سولہ معذور افراد کو رکھا گیا تھا۔ جبکہ چار ہزار انتالیس (۴۰۴۹) اسامیوں کی افسوسناک کمی پائی جاتی ہے۔اب اس میں اضافہ ہو چکا ہے۔

۶۔ یہ مسودہ قانون تجویز کرتا ہے کہ معذور افراد (ملازمت اور بحالی) آرڈیننس ۱۹۸۱ (نمبر ۴۰ بابت ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۲ کے بعد نئی دفعہ ۲ الف کا اندراج کر دیا جائے جہاں حکومت کی جانب سے اولین ترجیح کی بنیاد پر چودہ سہولیات فراہم کی جاتی ہیں جس کے مطابق حکومت کو وفاقی، صوبائی اور ضلعی محکموں میں معذور افراد کے لیے دو فیصد کا کوٹہ لازماً یقینی بنانا ہے۔

۷۔ ایسی صورت میں جبکہ کوئی ادارہ یا محکمہ ملازمت کے لیے اشتہار دیتے وقت معذور افراد کے لیے دو فیصد کے کوٹہ کو نظر انداز کرتا ہے تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہیے۔

۸۔ حکومت داخلہ فیس میں مکمل رعائت دینے کی بھی پابند ہوگی اور سرکاری تعلیمی اداروں میں ٹیوشن فیس میں پچھتر اور نجی تعلیمی اداروں میں پچاس فیصد کے ریلیف ضرورت مند معذور افراد کو درکار دیگر مالی معاونت کو یقینی بنائے گی اور تعلیم کی ہر سطح پر نشستیں مختص کی جائیں گی۔

۹۔ وفاقی حکومت اس امر کی پابند ہوگی کہ وہ خصوصی سہولیات مثلاً تعلیمی داخلے، پیدائش کی رجسٹریشن اور معذور افراد کو گھر پر سرٹیفکیٹ، ایس سی این آئی سی اور پاسپورٹ جاری کرے اور صوبائی، ضلعی، تحصیل اور یونین کونسل اسے یقینی بنائے گی۔حکومت پی آئی اے، ریلوے، سرکاری اور نجی ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں پچاس فیصد رعائت کو یقینی بنائے گی۔

۱۰۔ حکومت معذوریوں سے متعلق کاڑیوں اور دیگر اشیاء کی درآمد پر معذور افراد کو مکمل ریلیف فراہم کرے گی۔

۱۱۔ حکومت وفاقی، صوبائی، ضلعی صدر دفاتر، سوشل سیکیورٹی کے ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں معذور افراد کو مفت علاج کی سہولت فراہم کرے گی اور نجی ہسپتال صرف ساٹھ فیصد (۶۰ فیصد) اخراجات وصول کریں گے۔

۱۲۔ وفاقی حکومت یوٹیلیٹی سٹوروں میں معذور افراد کو ۳۰ فیصد کی خصوصی رعایت دے گی۔

۱۳۔ حکومت ائیر پورٹوں، پارکوں، ریلوے اسٹیشنوں اور دیگر عام مقامات پر معذور افراد کی جانب سے مطالبے پر ویل چیئر کی فراہمی کو یقینی بنانے کا بھی ارادہ رکھتی ہے۔پاکستان بیت المال اور زکوۃ و عشر کے محکمے ضرورت مند معذور افراد کو ماہانہ بنیاد پر امداد فراہم کرنے کے پابند ہونگے۔

۱۴۔ مزید یہ کہ معذور افراد کے بچوں کی شادی پر مبلغ ایک لاکھ روپے کی رقم فراہم کیے جانے کی تجویز ہے۔

۱۵۔ چھوٹے کاروبار قائم کرنے کے لیے معذور افراد کو پاکستان بیت المال کی جانب سے تین لاکھ روپے تک بلا سود قرضہ فراہم کیے جانے کا بل متقاضی ہے۔

۱۶۔ مطالبہ کیا جاتا ہے کہ وفاقی حکومت معذور افراد کے لیے تمام سرکاری اور نجی معاونات تک رسائی کو آسان بنانے کو بھی یقینی بنائے گی۔

۱۷۔ اختیاری سوفٹ وئیر اور ہارڈ وئیر جو کہ بصارت، سماعت سے محروم اور جسمانی طور پر معذور افراد کے لیے عام معاونات بن چکے ہیں، کی مدد سے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ذریعے علم تک مکمل رسائی بھی بل کا مقصد ہے۔

۱۸۔ یونین کونسل سطح پر ٹیوب ویل آپریٹر وغیرہ جیسی آسامیوں یوٹیلٹی محکمے، گیس، بجلی اور واٹر اتھارٹی کے شکایتی دفاتر میں بھرتی کرتے ہوئے، تجویز ہے کہ حکومت معذور افراد کو ان کی تعلیمی قابلیت اور کام سنبھالنے کی صورت حال کے مطابق تقرریوں میں ترجیح دے گی۔

۱۹۔ ایکٹ ہذا کے نفاذ کے چھ ماہ کے عرصہ کے اندر کسی سرکاری، نیم سرکاری، نجی اداروں یا کمپنی میں کنٹریکٹ بنیاد پر کام کرنے والے تمام معذور افراد کو مستقل کرنے کی تجویز ہے۔

۲۰۔ مزید تجویز کیا جاتا ہے کہ ضلع، تحصیل اور مقامی کونسلیں قائم کی جائیں گی اور مجوزہ ترامیم مذکورہ کونسلوں کے فرائض کی تفصیلات فراہم کریں گی۔ ایسی ترامیم کے تجویز کرنے کی وجہ ضلع، تحصیل اور یونین کونسل سطح پر کونسلوں کے ذریعے حکومت کو ذمہ دار بنانا ہے۔ کونسلوں کے فرائض درج ذیل ہیں:۔

(i) ایکٹ ہذا کی اغراض کے حصول کے لیے ضلعی سطح پر وفاقی اور صوبائی پالیسی پر عمل درآمد کا جائزہ لینا، اندازہ لگانا اور مربوط کرنا اور ذمہ داری لگانا۔ معذور افراد کے سروے کو مربوط کرنا معذور افراد کے طبی معائنے اور علاج کا اہتمام کرنا اور ارتباط کرنا۔

(ii) ہسپتالوں میں ہیلتھ کاونٹرز قائم کیے جائیں گے اور ضرورت مند معذور افراد کی امداد کے لیے مفید استعمال کی اشیاء اور دیگر تراکیب فراہم کریں گے ہر ایک شعبہ میں تربیتی مراکز، سہولیات کے کاونٹرز کا قیام۔

(iii) معذور افراد کو درپیش مسائل سے متعلق الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا پر آگاہی مہم کے انتظامات۔

(iv) دفعہ ۲الف پر من و عن عملدرآمد کرنا کونسل کا فریضہ ہے۔ یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ اگر کسی معذور شخص کو تربیت، روزگار یا کسی دیگر امداد سے روک دیا جائے تو یہ فعل سرانجام دینے والی اتھارٹی مناسب وجوہات دے گی اور کسی معذور شخص کو محض تکنیکی کی بنیاد پر نہیں روکا جا سکتا۔

۲۱۔ مجوزہ بل میں اضافہ کیا جاتا ہے کہ کسی جرم کی سماعت کو دائرہ اختیار میں لیتے ہوئے، کسی معذور شخص کی جانب سے تحریری شکل میں شکایت قومی کونسل یا صوبائی کونسل، ضلعی کونسل، تحصیل کونسل یا لوکل کونسل کی اتھارٹی کے تحت مجاز قانون کی عدالت کی جانب سے منظور کی جائے گی۔

۲۲۔ ایک اہم اور انتہائی نظرانداز یہ ہے پہلو کہ معذور خواتین کے مسائل کے حل کے لیے خصوصی توجہ نہیں دی جاتی۔ معذور خواتین کے لیے نچلی سطح یعنی سکول سے یونیورسٹی تک اور ملازمت میں حکومت کا کوئی نظام موجود نہیں ہے۔ درج بالا بل میں یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ وفاقی اور صوبائی اور مقامی حکومتیں حکومت کے متعلقہ محکموں سے خواتین کے عملہ کے ذریعے معذور خواتین کو تمام سہولیات فراہم کریں گی۔

اس بل کا مقصد مذکورہ بالا مقاصد کا حصول ہے۔

دستخط/۔

صاحبزادہ طارق اللہ

صاحبزادہ محمد یعقوب

جناب شیر اکبر خان

محترمہ عائشہ سید

اراکین قومی اسمبلی